زبان میری ہے بات اُن کی

طنز و مزاح

ساغر اقبالی

O کوئی مولوی کو ووٹ نہ دے (ہیجڑہ لیڈر انجمن گگو)

لو! وہ بھی بولی۔ مولوی کو "بھیجی غلام رسول" بھی ووٹ دینے کے لیے تیار نہیں!

O بُنیاد پرستی کوئی چیز نہیں۔ (نواز شریف)

پھر امریکہ کو اس یقین دہانی کا کیا مقصد تھا کہ "میں بنیاد پرست نہیں ہوں"!

O بی بی اور مُلاّں کا اتحاد غیر فطری ہے۔ (غلام احمد بلور)

بلوری آنکھ کہاں تک کام کر گئی!

O میں اور صنم اہلِ تشیع ہیں۔ بے نظیر اور مرتضیٰ بھٹو سُنی ہیں۔ (نصرت بھٹو)

ماں ٹینی باپ کلنگ بچے نکلے رنگ برنگ

O گورنر اور وزیر اعلیٰ سندھ کے تعلقات اب ٹھیک ہیں (معین قریشی)

"ہمدرد" کی دوائیاں آخر کس لئے ہیں؟

O پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ نے چھٹہ گروپ کو جواب دے دیا۔ (ایک خبر)

دھوبی کا کتا گھر کا نہ گھاٹ کا

O بازار حُسن میں کمانڈو ایکشن۔ پی پی کے کارکن زد میں آ گئے۔ یُوسف صلاح الدین نے رہائی دلائی (ایک خبر)

گھری ہوئی ہے "سیاست" تماش بینوں میں۔

O اپنی سیاست اور پروگرام پر دینی جماعتوں سے سمجھوتہ نہیں کریں گے۔ (بے نظیر)

مولانا فضل الرحمن سوچیں! کہاں کھڑے ہیں؟

O پہلے سنگا پور سے مال آتا تھا اب وزیر اعظم آتا ہے۔ (لیاقت بلوچ)

اسحاق، نواز اور بے نظیر تینوں امریکہ کے ایجنٹ ہیں۔ اور اب نگران قریشی نے امریکہ کے آرڈر پر غریبوں کی زندگی حرام کر دی ہے۔ (قاضی حسین احمد)

بے نظیر نے ۵۶۱، جونیجو نے ۱۲۹، جتوئی نے ۵۹ اور نواز شریف نے ۲۳ پلاٹ بانٹے (ایک خبر)

تین سو سیاست دانوں سمیت ۱۳۱۲ قرضہ چوروں کی لسٹ بن گئی (دوسری خبر)

منظور وٹو کی رہائش گاہ کے دونوں ٹیلیفون، بل کی عدم ادائیگی پر کاٹ دیئے گئے (تیسری خبر)

حج کرنے گیا تھا قوم کا لیڈر کوئی سنگ باری کے لئے "شیطان" پر جانا پڑا
ایک کنکر پھینکنے پر یہ صدا آئی اسے تم تو اپنے آدمی تھے تم کو آخر کیا ہوا؟

O جمہوریت ہمارا اوڑھنا بچھونا ہے۔ (بے نظیر)

بجا فرمایا! جمہوریت آپ کا "نہانا نچوڑنا" بھی ہے۔

بقیہ صفحہ ۶۱ پر دیکھیں